



## سوال

(409) یوں کا دوسرا عورتوں کے منگلے بس زیور کو دیکھ کر لپٹنے شوہر سے مطالہ ہے

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته  
میری بیوی پر گراموں، دعوتوں اور تقریبات میں شرکت کرتی ہے اور دوسرا عورتوں کو مختلف قسم کے زیورات اور کپڑے پہنے ہوئے دیکھنے کے بعد مجھ سے بھی ان جیسے زیورات اور کپڑوں کا مطالبه کرتی ہے لیکن میری ماہنہ آمد فی دوسرا عورتوں کے خادنوں جیسی نہیں، لہذا مجھے اپنی بیوی سے کس طرح کا معاملہ کرنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

و عليكم السلام ورحمة الله وبركاته!  
الحمد لله، والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم الشان حدیث مروی ہے جس میں اس معللے کو بیان کیا گیا ہے اور اس عمل کو بلاکت قرار دیا گیا ہے، ذہل میں ہم اس حدیث کو بالنص پیش کرتے ہیں:

"إِنَّ أَوَّلَ مَا يَكْلُمُ بَنُوا سَرَائِلَ إِنَّ امْرَأَةَ الْغَنِيمِ كَانَتْ تَكْفِرُ مِنَ الْقِبَابِ وَالصَّفَّ وَقَالَ مَنِ الصَّيْخُ هَا تَكْفِرُ امْرَأَةُ الْغَنِيمِ"

"بنوا سرائیل کی ابتدائی بلاکت یہ تھی کہ ایک فقیر شخص کی بیوی اسے بس یا زیورات لانے کی اتنی تکلیف دیتی تھی جتنی غنی کی عورت زیورات کی تکلیف دیتی ہے۔"  
(صحیح: السلسلة الصحيحة (591))

لہذا ہمارے مسلمان بھائی آپ پر ضروری ہے کہ ابھی بیوی کو قناعت اور زندگی تلقین کریں اور اس سے یہ وعدہ کریں کہ اللہ تعالیٰ جب رزق میں کشادگی فرمائے گا تو پھر تجھے یہ سب کچھ لا کر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔ (شیخ محمد المجدد)  
حَمَّا مَاعِنَدَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

## فتاویٰ نکاح و طلاق



جَمِيعَ الْكِتَابِ لِلْأَمَّةِ  
الْيَقِينُ بِالْعِلْمِ  
**مَدْحُوفٌ**

## محدث فتویٰ